147889 ـ بیوی سے کہا: اگر تم نے اس موضوع پر بات کی تو یہ ہمارے درمیان آخری چیز ہو گی.. نیت میں شک ہے

سوال

میرا بیوی کے ساتھ جھگڑا ہوا اور میں نے اللہ کی قسم اٹھاتے ہوئے کہا: اگر تم نے دوبارہ اس موضوع پر بات کی تو یہ ہمارے مابین آخری چیز ہوگی، پھر کچھ دیر بعد میں نے اپنے آپ سے سوال کیا کہ میرے اور بیوی کے مابین آخری چیز کیا ہو گی طلاق تو مجھے خوف محسوس ہونے لگا.
پھر کچھ دیر بعد بیوی نے بات کی تو میں نے اسے چپ کر دیا اور کہا میں نے قسم اٹھائی تھی کہ تم اس موضوع پر بات نہیں کروگی، چنانچہ وہ چھوڑ کر ڈرائینگ روم میں چلی گئی، اور میں نے کہا طلاق واقع ہو گئی، جب میرا غصہ ٹھنڈا ہوا تو میں نے سوچا آیا میں نے طلاق کا قصد کیا تھا یا کہ اپنی اس کلام سے بیوی کو بات کرنے سے روکنا چاہا تھا.
لہذا میرے اندر یہ بات بیٹھ گئی کہ میں نے اسے روکنا چاہا تھا اور طلاق کا کوئی ارادہ نہ تھا، اس لیے اپنے علم کے مطابق میں نے اسے طلاق شمار نہ کیا، کیونکہ طلاق نیت کے ساتھ واقع ہوتی ہے، برائے مہربانی مجھے اس کے متعلق معلومات فراہم کریں، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کا اپنی بیوی کو " اللہ کی قسم اگر تم نے اس موضوع پر دوبارہ بات تو یہ ہمارے درمیان آخری چیز ہو گی " کہنا یہ طلاق کے صریح الفاظ میں شامل نہیں ہوتے، بلکہ یہ کنایہ کے الفاظ میں شامل ہوتے ہیں جو طلاق کے معانی پر محتمل ہو سکتے ہیں اور اس کے علاوہ دوسرے معانی پر بھی.

کنایہ کےالفاظ میں قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ اس سے نیت کے بغیر طلاق واقع نہیں ہوتی، چاہے یہ جھگڑے یا غصہ کی حالت میں ہی ہو، راجح یہی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (136438) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اس بنا پر جب آپ نے ان الفاظ کی ادائیگی کے وقت طلاق کا ارادہ نہیں کیا تو طلاق واقع نہیں ہوئی.

اور اگر آپ نے ان کلمات کی ادائیگی کے وقت طلاق کی نیت کی تھی تو بیوی کے اس موضوع پر دوبارہ بات کرنے کی

صورت میں ایك طلاق واقع ہو جائیگی، اور اگر اس نے کوئی بات نہ کی تو طلاق واقع نہیں ہوئی.

جس نے طلاق کے کنایہ والے الفاظ بولے اور پھر اسے شك ہو کہ آیا اس نے طلاق کی نیت کی تھی یا نہیں تو طلاق واقع نہیں ہوگی؛ کیونکہ اصل میں طلاق نہیں ہے.

اس لیے کہ آپ کی نیت کے وجود میں شك ہے، بلکہ غالب یہی ہے کہ آپ نے طلاق کی نیت نہیں کی تھی تو اس سے طلاق واقع نہیں ہوئی.

واللہ اعلم .